بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

مختصر نحوِ میر

تالیف

علامہ مفتی محمد وسیم ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزر : زاہد حسین سہروردی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مختصر نحوِ میر

تالیف: علامہ مفتی محمد وسیم ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

ناظمِ اعلیٰ: برکاتی فاؤنڈیشن (پاکستان)

مہتمم و شیخ الحدیث: مرکز العلوم الاسلامیہ (میٹھادر کراچی پاکستان)

مہتمم و شیخ الحدیث: دار العلوم برکاتیہ (گلشن اقبال کراچی پاکستان)

کمپوزر: قاری زاہد حسین سہروردی

برکاتی فاؤنڈیشن (ٹرسٹ)

www.waseemziyai.com

فہرست

پیشِ لفظ 6
علمِ نحو کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت 7
لفظ کے معنی واقسام 7
مُفرَد اور اُس کی اَقسام 8
نقشہ 9
مُرَکَّب اور اُس کی اَقسام 9
مُرَکَّبِ مُفید: 9
جملہ خبریہ کی تعریف: 10
نقشہ 11
جملہ انشائیہ کی تعریف: 11
مرکبِ غیر مُفید: 11
علاماتِ اِسم: 12
علاماتِ فعل: 12
حرف کی علامات: 13
جملہ کلماتِ عرب 13
مُعْرَب: 13
مَبْنِی: 14
مَبْنِی کی اقسام: 14
مُعْرَب کی اقسام: 14
مَبْنِیُّ الْاَصل: 15
اسمِ غیر مُتَمَکِّن: 15
اسمِ مُتَمَکِّن: 15
اسمِ غیر مُتَمَکِّن کی اقسام 15
اسماء مضمرات: 16
ضمیرِ مرفوع متصل: 16

www.waseemziyai.com

ضمیرمرفوع منفصل: 16
ضمیرِ منصوب متصل: 17
ضمیرِ منصوب منفصل: 17
ضمیرِ مجرور متصل: 17
(۲)اَسماءِ اشارات: 18
(۳)اسماءِ موصولات: 18
(۴)اسماءِ اَفعال: 19
(۵)اسماء اَصوات: 19
(۷)اسماء کنایات: 20
(۸)مرکب بِنائی: 20
اِسم کی اقسام باعتبار عُمُوم وخُصُوص 20
اِسمِ معرفہ: 21
اِسمِ نکرہ: 21
اسم کی اَقسام باعتبارِ جنس 21
(۱)مذکر: 21
(۲)مؤنث: 22
مؤنث کی اَقسام باعتبارذات 22
مؤنث حقیقی: 22
مؤنث لفظی: 22
اسم کی اَقسام باعتبار تعداد 23
جمع کی اَقسام باعتبارِ لفظ 23
جمع تکسیر: 23
جمع سالم: 24
جمع کی اَقسام باعتبارِ معنی 24
جمع قِلَّت: 24
جمع کثرت: 25

www.waseemziyai.com

نقشہ 26

اعراب کے اعتبار سے اسمِ متمکن کی اقسام 26

عوامل کا بیان 33

(۱) حروفِ جارّہ: 33

(۲) حروفِ مشبہ بالفعل اور اُن کا عمل: 34

(۳) مَاوَلَاالْمُشَبَّهَتَانِ بِلَیْسَ: 34

(۴) لائے نفی جنس: 34

(۵) حروف ندا: 35

حروفِ عاملہ درفعلِ مضارع 35

(۱) حروفِ ناصبہ: 35

حروف جازمہ: 35

اَفعالِ عاملہ 35

فعلِ معروف کا عمل: 36

فاعل کی اَقسام 36

فعلِ مجہول کا عمل: 37

افعالِ ناقصہ 37

افعالِ مُقَارَبہ 38

افعالِ مدح وذَمّ 38

افعالِ تَعَجُّب 39

اسمائے عاملہ 39

عوامل معنویہ 39

توابع کا بیان 40

حروفِ غیرِ عاملہ 41

www.waseemziyai.com

پیشِ لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

نحوِ میر وہ کتاب ہے جسکو اکابر اولیاء وعلماء نے پڑھا اور پڑھایا اُس کتاب کو اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے ۱۹۹۱ء میں اہلسنت وجماعت کے عظیم دینی درس گاہ دارالعلوم امجدیہ میں پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔ درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد متعدد مرتبہ نحوِ میر پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی، ہر دفعہ یہ سوچ رہی کہ نحوِ میر کو سھل انداز اور اردو زبان میں پیش کروں، لیکن دیگر مصروفیات کی بناپر نہ کرسکا۔ اس بار درجہ اعدادیہ کے طلباء کی ذہنی استعداد کا خصوصی خیال رکھتے ہوئے نحوِ میر کا مختصر خلاصہ، اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے لکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

اللہ تعالیٰ فقیر کی اس کاوش کو اپنے حبیب ﷺ کے صدقے اپنی بارگاہِ صمدیت میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ میری، میرے والدین اور اساتذہ کرام کی بخشش کا ذریعہ بنائے۔

آمین بجاہ النبی الامین الکریم ﷺ

محمد وسیم ضیائی

20 اپریل 2020ء بمطابق ۲۶ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ

www.waseemziyai.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنۡ كَانَ نَبِيًّا وَّاٰدَمُ بَيۡنَ الۡمَاءِ وَالطِّيۡنِ سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيۡنَ وَاَصۡحَابِهِ الطَّاهِرِيۡنَ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ

علمِ نحو کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت

علمِ نحو کی تعریف: وہ علم ہے جس کے ذریعہ اسم ، فعل اور حرف کے آخر کے حالات مُعرَب اور مَبنِی ہونے کے اعتبار سے جانے جائیں اور کلمات کو ایک دوسرے سے ملانے کا طریقہ معلوم ہو۔

علمِ نحو کا موضوع: ”کلمہ اور کلام“

علمِ نحو کی غرض وغایت: کلامِ عرب میں لفظی غلطی سے بچنا۔

لفظ کے معنی واقسام

لفظ کے لُغوی معنی: پھینکنا ہے۔

لفظ کے اِصطِلاحی معنی: وہ بات جو انسان کے منہ سے نکلے اور لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مَوۡضُوۡع (۲) مُهۡمَل

لفظِ مَوۡضُوۡع کی تعریف: وہ لفظ جسکے کچھ معنی ہوں۔ جیسے: رَجُلٌ (مرد) لفظِ مَوضُوع کو لفظِ مُستَعمَل بھی کہتے ہیں۔

لفظ مُهمَل کی تعریف: وہ لفظ جس کے کچھ معنی نہ ہوں۔ جیسے: روٹی شوٹی میں

www.waseemziyai.com

شوٹی۔ پانی وانی میں وانی۔

لفظِ مَوضُوع کی اَقسام: دو قسمیں ہیں۔ (۱) مُفـرَدْ (۲) مُـرَکَّـب

مُـفـرَد اور اُس کی اَقسام

مُفرَد کی تعریف: وہ تنہا لفظ جو ایک معنی بتائے۔ جیسے: رَجُلٌ (مرد) فَـرَسٌ (گھوڑا)

نـوٹ: لفظِ مُفـرَدْ کو کَلِـمَہ بھی کہتے ہیں۔

کَلِمَہ کی اَقسام: تین قسمیں ہیں۔ (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم کی تعریف: اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس میں نہ پایا جائے۔

جیسے: اِمْـرَأَۃٌ (عورت)

فعل کی تعریف: فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے۔

جیسے: ضَـرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا) یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)۔

حرف کی تعریف: حرف وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج ہو۔ جیسے: مِـنْ (سے) عَـلٰی (پر، اوپر)

نوٹ: زمانے کل تین ہیں۔ (۱) ماضی (۲) حال (۳) اِسْتِقْبَال (مستقبل)

www.waseemziyai.com

ماضی گزرے ہوئے زمانے کو، حال موجودہ زمانے کو اور اِستِقْبَال آئندہ زمانے کو کہتے ہیں۔

نقشہ

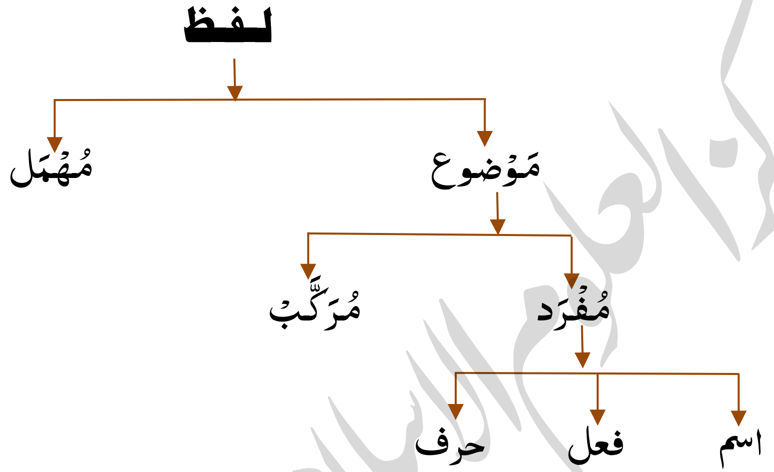

مُرَکَّب اور اُس کی اَقسام

مُرَکَّب کی تعریف: وہ لفظ ہے جو دو یا زیادہ کلموں سے ملکر بنے۔ جیسے: قَلَمُ زَیْدٍ (زید کا قلم) ھٰذَا قَلَمٌ، (یہ قلم ہے)

مُرَکَّب کی اقسام: مرکب کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مرکبِ مفید (۲) مرکبِ غیر مُفید

مُرَکَّبِ مُفید:

وہ مرکب ہے کہ جب بولنے والا اپنی بات پر خاموش ہو تو سننے والے کو کوئی

www.waseemziyai.com

خبر یا طلب حاصل ہو۔ مرکبِ مفید کو مرکبِ تامّ، جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔ جیسے : هٰـذَا كِتَابٌ۔ (یہ کتاب ہے)

جملہ کی اقسام: جملہ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جملہ خبریہ (۲) جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ کی تعریف:

وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جاسکے۔ جیسے : زَيْدٌ عَالِمٌ (زید عالم ہے) ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)

جملہ خبریہ کی اقسام: جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جملہ اسمیہ خبریہ (۲) جملہ فعلیہ خبریہ

جملہ اسمیہ خبریہ کی تعریف: وہ جملہ خبریہ ہے جس کا پہلا جُزء اسم ہو۔

جملہ فعلیہ خبریہ کی تعریف: وہ جملہ خبریہ ہے جس کا پہلا جزء فعل ہو۔

مُبتداوخبر کے اعراب: مبتدا اور خبر دونوں کلامِ عرب میں مرفوع ہوتے ہیں۔

فاعل کے اعراب: كُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ۔ ہر فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

www.waseemziyai.com

نقشہ

مرکب

- مرکبِ مُفید
  - جملہ خبریہ
    - جملہ اسمیہ خبریہ
    - جملہ فعلیہ خبریہ
  - جملہ انشائیہ
- مرکبِ غیر مُفید

جملہ انشائیہ کی تعریف:

وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جاسکے۔ جیسے: اِضْرِبْ (تومار)۔ جملہ انشائیہ کی دس (۱۰) قسمیں ہیں۔

(۱) اَمر (۲) نَہی (۳) اِسْتِفْهَام (۴) تَمَنِّی (۵) تَرَجِّی
(۶) عُقُود (۷) نِدا (۸) عَرض (۹) قَسم (۱۰) تَعَجُّب

مرکبِ غیر مُفید:

وہ مرکب ہے کہ جب بولنے والا اپنی بات پر خاموش ہو تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب حاصل نہ ہو۔ مرکبِ غیر مفید کو مرکبِ ناقص بھی کہتے ہیں۔ جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ۔ (زید کا غلام) مرکب غیر مفید کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) مرکبِ اِضافی (۲) مرکبِ توصیفی (۳) مرکبِ بِنائی (۴) مرکبِ مَنَع صرف

www.waseemziyai.com

علاماتِ اِسم:

اسم کی گیارہ علامات ہیں۔

(۱) شروع میں الف ولام (ال) کا ہونا جیسے : اَلْحَمْدُ

(۲) شروع میں حرفِ جر کا ہونا جیسے : بِزَیْدٍ

(۳) آخر میں تنوین کا ہونا جیسے : رَجُلٌ

(۴) مسند الیہ ہونا جیسے : زَیْدٌ عَالِمٌ میں زَیْدٌ

(۵) مضاف ہونا جیسے : غُلَامُ زَیْدٍ میں غُلَامُ

(۶) مُصَغَّر ہونا جیسے : رُجَیْلٌ

(۷) منسوب ہونا جیسے : مَدَنِیٌّ

(۸) تثنیہ ہونا جیسے : رَجُلَانِ

(۹) مجموع ہونا جیسے : رِجَالٌ

(۱۰) موصوف ہونا جیسے : جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ میں رَجُلٌ

(۱۱) آخر میں تاءِ متحرک کا ہونا جیسے : ضَارِبَةٌ

علاماتِ فعل:

فعل کی گیارہ علامات ہیں۔ جیسے :

(۱) شروع میں قَدْ کا ہونا جیسے : قَدْ ضَرَبَ

(۲) شروع میں سِیْن کا ہونا جیسے : سَیَضْرِبُ

www.waseemziyai.com

(۳) شروع میں سَوفَ کا ہونا جیسے : سَوْفَ یَضْرِبُ

(۴) شروع میں حرفِ جزم کا ہونا جیسے : لَمْ یَضْرِبْ

(۵) آخر میں ضمیرِ مرفوع متصل کا ملنا جیسے : ضَرَبْتُ، ضَرَبْتَ، ضَرَبْتِ

(٦) آخر میں تاءِ تانیثِ ساکنہ کا ہونا جیسے : ضَرَبَتْ

(۷) امر ہونا جیسے : اِضْرِبْ

(۸) نہی ہونا جیسے : لَا تَضْرِبْ

(۹) ماضی مضارع کی طرف گردان ہونا جیسے : ضَرَبَ، یَضْرِبُ

(۱۰) آخر میں نونِ تاکیدِ ثقیلہ کا ہونا جیسے : لَیَضْرِبَنَّ

(۱۱) آخر میں نونِ تاکیدِ خفیفہ کا ہونا جیسے : لَیَضْرِبَنْ

حرف کی علامات:

حرف کی علامت یہ ہے کہ اسم اور فعل کی علامات میں سے کوئی علامت اس میں نہ ہو۔ جیسے : مِنْ، فِیْ، اِلٰی۔

جملہ کلماتِ عرب

تمام کلماتِ عرب دو قسم پر ہے۔ (۱) مُعْرَب (۲) مَبْنِی

مُعْرَب:

وہ کلمہ ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدلتا رہے۔

www.waseemziyai.com

جیسے: جَآءَنِیْ زَیْدٌ (میرے پاس زید آیا)

رَاَیْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو دیکھا)

مَرَرْتُ بِزَیْدٍ (میں زید کے قریب سے گذرا)

مذکورہ مثالوں میں زید کے اعراب میں عامل کے بدلنے کی بناپر تبدیلی آئی ہے۔

مَبْنِی:

وہ کلمہ ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔

جیسے: جَآءَنِیْ ھٰذَا (یہ میرے پاس آیا)

رَاَیْتُ ھٰذَا (میں نے اِس کو دیکھا)

مَرَرْتُ بِھٰذَا (میں اِس کے قریب سے گذرا)

مذکورہ مثالوں میں ھذا کے اعراب میں عامل کے بدلنے کی بناپر تبدیلی نہیں آئی۔

نوٹ: عامل وہ ہے جس کی وجہ سے معرب کا آخر بدلے۔ جیسے: مذکورہ مثالوں میں جَاءَ، رَاَیْتُ اور ''بِ'' عامل ہیں کیونکہ ان کی وجہ سے زید کا آخر بدلا۔

مَبْنِی کی اقسام:

مبنی کی چار قسمیں ہیں۔ (۱) مَبْنِیُّ الْاَصل (۲) اسم غیرِ مُتَمَکِّنْ (۳) فعلِ مضارع کے بعض صیغے (۴) اسم مُتَمَکِّنْ جب ترکیب میں واقع نہ ہو۔

مُعْرَب کی اقسام:

مُعرَب کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اسمِ مُتَمَکِّنْ جب ترکیب میں واقع ہو۔

www.waseemziyai.com

(۲) فعلِ مضارع کے بعض صیغے۔

نوٹ: کلامِ عرب میں مذکورہ دو قسمیں ہی مُعرَب ہیں۔

مَبنِیُّ الْاَصل:

مَبْنِیُّ الْاَصل تین چیزیں ہیں۔

(۱) فعلِ ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمامِ حروف

نوٹ: مَبْنِیُّ الْاَصل وہ کلمہ ہے جو اپنی اصل کے اعتبار سے مبنی ہو کسی دوسرے سے مشابہت کی وجہ سے مبنی نہ ہو۔

اسمِ غیرِ مُتَمَکِّن:

وہ اسم ہے جو مَبْنِیُّ الْاَصل سے مشابہت رکھے اس کو مبنی بھی کہا جاتا ہے۔

جیسے: اسمِ ضمیر، اسمِ اشارہ وغیرہ

اسمِ مُتَمَکِّن:

وہ اسم ہے جو مَبْنِیُّ الْاَصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے اسکو اسمِ معرب بھی کہتے ہیں۔ جیسے: زَیْدٌ، مَسْجِدٌ وغیرہ۔

اسمِ غیرِ مُتَمَکِّن کی اقسام

اسمِ غیرِ متمکن کی آٹھ (۸) قسمیں ہیں۔

(۱) اسماءِ مُضْمَرات (۲) اسماءِ اشارات (۳) اسماءِ موصولہ (۴) اسماء افعال

www.waseemziyai.com

(۵) اسماءِ اصوات (٦) اسماءِ ظروف (۷) اسماءِ کنایات (۸) مرکب بنائی

اسماء مضمرات:

ضمیر کی پانچ (۵) قسمیں ہیں۔

(۱) ضمیرِ مرفوع متصل (۲) ضمیرِ مرفوع منفصل

(۳) ضمیرِ منصوب متصل (۴) ضمیرِ منصوب منفصل

(۵) ضمیرِ مجرور متصل

ضمیرِ مرفوع متصل:

وہ ضمیر ہے جو حالت رفع میں واقع ہو اور اپنے عامل سے ملی ہوئی ہو۔ یہ چودہ (۱۴) ہیں۔

ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا
ضَرَبْتُنَّ	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ

ضمیرِ مرفوع منفصل:

وہ ضمیر ہے جو حالت رفع میں واقع ہو اور اپنے عامل سے ملی ہوئی نہ ہو۔ یہ چودہ (۱۴) ہیں۔

اَنَا	نَحْنُ	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنْتِ	اَنْتُمَا
اَنْتُنَّ	هُوَ	هُمَا	هُمْ	هِيَ	هُمَا	هُنَّ

www.waseemziyai.com

ضمیرِ منصوب متصل:

وہ ضمیر ہے جو حالتِ نصب میں واقع ہو اور اپنے عامل سے ملی ہوئی ہو۔ یہ چودہ (۱۴) ہیں۔

ضَرَبَنِيْ	ضَرَبَنَا	ضَرَبَكَ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُمْ	ضَرَبَكِ	ضَرَبَكُمَا
ضَرَبَكُنَّ	ضَرَبَهٗ	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُمْ	ضَرَبَهَا	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُنَّ

ضمیرِ منصوب منفصل:

وہ ضمیر ہے جو حالتِ نصب میں واقع ہو اور اپنے عامل سے ملی ہوئی نہ ہو۔ یہ چودہ (۱۴) ہیں۔

اِيَّايَ	اِيَّانَا	اِيَّاكَ	اِيَّاكُمَا	اِيَّاكُمْ	اِيَّاكِ	اِيَّاكُمَا
اِيَّاكُنَّ	اِيَّاهُ	اِيَّاهُمَا	اِيَّاهُمْ	اِيَّاهَا	اِيَّاهُمَا	اِيَّاهُنَّ

ضمیرِ مجرور متصل:

وہ ضمیر ہے جو حالتِ جر میں واقع ہو اور اپنے عامل سے ملی ہوئی ہو۔ یہ چودہ (۱۴) ہیں۔

لِيْ	لَنَا	لَكَ	لَكُمَا	لَكُمْ	لَكِ	لَكُمَا
لَكُنَّ	لَهٗ	لَهُمَا	لَهُمْ	لَهَا	لَهُمَا	لَهُنَّ

تنبیہ: ضمیرِ مجرور صرف متصل ہوتی ہے اس لئے پانچ قسمیں ہیں، اور کل ضمائر

www.waseemziyai.com

ستر (۷۰) ہیں۔

(۲) اَسماءِ اشارات:

اسماءِ اشارہ گیارہ (۱۱) ہیں۔ (۱) ذَا (۲) ذَانِ/ذَیْنِ (۳) تَا (۴) تِیْ (۵) تِہٗ (۶) ذِہٗ (۷) ذِھِی (۸) تِہِی (۹) تَانِ / تَیْنِ (۱۰) اُولَآءِ بمد (۱۱) اُولیٰ بقصر۔

معنی	صیغہ	اسم اشارہ
یہ ایک مرد	واحد مذکر	ذَا
یہ دو مرد	تثنیہ مذکر	ذَانِ/ذَیْنِ
یہ ایک عورت	واحد مؤنث	تَا،تِیْ،تِہٗ،تِہِی،ذِہٗ،ذِھِی
یہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث	تَانِ / تَیْنِ
یہ سب مرد یا سب عورتیں	جمع مذکر و مؤنث	اُولَآءِ (بمد)
یہ سب مرد یا سب عورتیں	جمع مذکر و مؤنث	اُولیٰ (بقصر)

(۳) اسماءِ موصولات:

اسماءِ موصولہ یہ ہیں۔

اَلَّذِیْ	واحد مذکر
اَلَّذَانِ، اَلَّذَیْنِ	تثنیہ مذکر
اَلَّذِیْنَ	جمع مذکر
اَلَّتِیْ	واحد مؤنث

www.waseemziyai.com

اللَّتَانِ، اللَّتَيْنِ	تثنیہ مؤنث
اللَّاتِي، اللَّوَاتِي	جمع مؤنث
مَنْ	واحد، تثنیہ، جمع (مذکر ومؤنث ذوی العقول کے لئے)
مَا	واحد، تثنیہ، جمع (مذکر ومؤنث غیر ذوی العقول کے لئے)
اَیٌّ	واحد مذکر
اَیَّةٌ	واحد مؤنث

الف و لام جب اسمِ فاعل واسم مفعول میں داخل ہوں تو وہ اسمِ موصول کہلائے گا۔ جیسے: الضَّارِبُ جو "اَلَّذِیْ ضَرَبَ" (جس نے مارا) کے معنی میں ہے اور المَضْرُوْبُ جو "اَلَّذِیْ ضُرِبَ" (جس کو مارا گیا) کے معنی میں ہے۔

(۴) اسماءِ اَفعال:

اسمِ فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) بمعنی امر حاضر (۲) بمعنی فعل ماضی

بمعنی امر حاضر: وہ اسمِ فعل ہے جو امر حاضر کے معنی میں ہو۔ جیسے: بَلْهَ (چھوڑ دے) حَيَّهَلْ (آؤ) هَلُمَّ (آؤ) رُوَيْدَ (مہلت دے)۔

بمعنی فعل ماضی: وہ اسمِ فعل ہے جو فعل ماضی کے معنی میں ہو۔ جیسے: هَيْهَاتَ (وہ دور ہوا) شَتَّانَ (وہ جُدا ہوا) سَرْعَانَ (اس نے جلدی کی)۔

(۵) اسماءِ اَصوات:

اسماءِ اَصوات کی تین صورتیں ہیں۔ (۱) **طبعی عارضے والی**۔ جیسے: اُحْ اُحْ کی

www.waseemziyai.com

آواز ، یہ آواز کھانسی کے وقت نکلتی ہے۔ اُفٌ یہ وہ آواز ہے جو درد کے وقت نکلتی ہے۔ بَخٍّ بَخٍّ یہ آواز خوشی کے وقت نکلتی ہے۔

(۲) آواز کی نقل۔ جیسے : غَاقِ یہ کوّے کی آواز کی نقل ہے۔

(۳) کسی جانور کو آواز دینا۔ جیسے : نَخَّ یہ آواز اونٹ کو بٹھانے کے لئے دی جاتی ہے۔

(۶) اسماءِ ظُرُوف:

ظرف کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ظرفِ زمان (۲) ظرفِ مکان

ظرفِ زمان کے کلمات: (۱) إِذْ (۲) إِذَا (۳) مَتٰی (۴) كَيْفَ (۵) أَيَّانَ (۶) أَمْسِ (۷) مُذْ (۸) مُنْذُ (۹) قَطُّ (۱۰) عَوْضُ (۱۱) قَبْلُ (۱۲) بَعْدُ

ظَرفِ مکان کے کلمات: (۱) حَيْثُ (۲) قُدَّامُ (۳) تَحْتَ (۴) فَوْقَ

(۷) اسماء کنایات:

اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) کنایہ از حدیث (۲) کنایہ از عدد

کنایہ از حدیث: اس کے لیے کلام عرب میں دو لفظ ہیں۔ (۱) كَيْتَ (۲) ذَيْتَ

کنایہ از عدد: اس کے لیے بھی دو لفظ ہیں۔ (۱) كَمْ (۲) كَذَا

(۸) مرکب بِنائی:

تفصیل پیچھے گزر چکی ہے۔

اِسم کی اقسام باعتبار عُمُوم و خُصُوص

اسم باعتبار عموم و خصوص دو قسمیں ہیں۔ (۱) اسم معرفہ (۲) اسم نکرہ

www.waseemziyai.com

اِسمِ معرفہ:

اسم معرفہ وہ اسم ہے جو معیّن چیز پر دلالت کرے۔ جیسے: فَاطِمَۃُ

اِسمِ نکرہ:

اسم نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معیّن چیز پر دلالت کرے۔ جیسے: رَجُلٌ (مرد)

معرفہ کی اَقسام: سات قسمیں ہیں۔

(۱) مُضمَرَات جیسے: اَنَا (۲) اَعْلَام جیسے: زَیْدٌ

(۳) اسماءِ اشارات جیسے: ذَا (۴) اسماءِ موصولہ جیسے: الَّذِیْ

(۵) معرفہ بالالف ولام (مُعَرَّف باللام) جیسے: الرَّجُلُ

(۶) معرفہ بنداء جیسے: یَااِمْرَاَۃُ (۷) مضاف الی المعرفہ وہ اسم ہے جو پہلی پانچ قسموں میں سے کسی کی طرف مضاف ہو جیسے: غُلَامُہٗ (اُس کا غلام) غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام) غُلَامُ ھٰذَا (اِس کا غلام) غُلَامُ الَّذِیْ عِنْدِیْ (اُس کا غلام جو میرے پاس ہے) غُلَامُ الرَّجُلُ (مخصوص مرد کا غلام)

اسم کی اَقسام باعتبارِ جنس

باعتبار جنس اسم کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مذکر (۲) مؤنث۔

(۱) مذکر:

وہ اسم ہے جس میں کوئی علامت تانیث نہ ہو۔ جیسے: رَجُلٌ۔

www.waseemziyai.com

(۲) مؤنث:

وہ اسم ہے جس میں کوئی علامت تانیث ہو۔ جیسے: اِمْرَاَۃٌ۔

علامتِ تانیث چار ہیں۔

(۱) تاءِ مُدَوَّرَہ یعنی گول ۃ جو حالتِ وقف میں "ہ" پڑھی جاتی ہے۔ جیسے: فَاطِمَۃُ۔

(۲) الف ِ مقصورہ۔ جیسے: حُبْلٰی (حاملہ عورت)

(۳) الف ِ مَمْدُودَہ۔ جیسے: حَمْرَاءُ (سرخ عورت)

(۴) تاءِ مُقَدَّرَہ۔ جیسے: اَرْضٌ کے دراصل اَرْضَۃٌ تھا اسکی دلیل یہ ہے کہ اسکی تصغیر اُرَیْضَۃٌ آتی ہے اور تصغیر اسماء کو ان کی اصل کی طرف لے جاتی ہے۔

مؤنث کی اَقسام باعتبار ذات

مؤنث کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مؤنثِ حقیقی (۲) مؤنثِ لفظی

مؤنث حقیقی:

وہ مؤنث جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر ہو۔ جیسے: اِمْرَۃٌ کہ اس کے مقابلہ میں رَجُلٌ ہے اور نَاقَۃٌ (اونٹنی) کہ اس کے مقابلہ میں جَمَلٌ (اونٹ) مذکر ہے۔

مؤنث لفظی:

وہ مؤنث جس کے مقابلہ میں کوئی حیوان مذکر نہ ہو۔ جیسے: ظُلْمَۃٌ (اندھیرا)

قُوَّۃٌ (طاقت)

www.waseemziyai.com

اسم کی اَقسام باعتبار تعداد

اسم کی اقسام باعتبار تعداد تین ہیں۔ (۱) واحد (۲) مُثَنّٰی (۳) مجموع

واحد: وہ اسم ہیں جو ایک پر دلالت کرے۔ جیسے: رَجُلٌ۔

مُثَنّٰی: وہ اسم ہے جو دو پر دلالت کرے۔ اس سبب سے کہ اُس کے واحد میں الف اور نونِ مکسور یا یاء ما قبل مفتوح اور نونِ مکسورہ لگا ہوا ہو۔ جیسے: رَجُلاَنِ، رَجُلَیْنِ۔

نوٹ: نونِ تثنیہ ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔ اور مُثَنّٰی کو تثنیہ بھی کہا جاتا ہے۔

مَجْمُوْع: وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے، اِس سبب سے کہ اس کے واحد میں کوئی لفظی یا تقدیری تغیّر کیا گیا ہو۔

تغیرِ لفظی کی مثال: رِجَالٌ، رَجُلٌ کی جمع۔ تغیر لفظی والی جمع کو جمع لفظی کہتے ہیں۔

تغیرِ تقدیری کی مثال: فُلْكٌ، فُلْكٌ کی جمع۔ واحد بروزن قُفْلٌ جمع بروزن اُسُدٌ ہے۔

جمع کی اَقسام باعتبارِ لفظ

جمع کی اَقسام باعتبار لفظ دو ہیں۔ (۱) جمع تکسیر (۲) جمع سالم

جمع تکسیر:

وہ جمع ہے جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے۔ جیسے: رَجُلٌ سے رِجَالٌ اس کو جمع مُکَسَّر بھی کہتے ہیں۔ ثلاثی میں جمع مُکَسَّر کے اوزان سماعی ہیں۔ رباعی اور خماسی میں جمع مُکَسَّر فَعَالِلُ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے: (۱) جَعْفَرٌ (نہر) سے جَعَافِرُ۔ (۲) جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) سے۔ جَحَامِرُ

www.waseemziyai.com

جمع سالم:

وہ جمع ہے جس میں واحد کاوزن سلامت رہے۔ جیسے: مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ

اس کو جمع تصحیح بھی کہتے ہیں۔

جمع سالم کی اَقسام: دو قسمیں ہیں۔ (ا) جمع مذکر سالم (۲) جمع مؤنث سالم

جمع مذکر سالم: وہ جمع سالم ہے جس کے واحد کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم اور نونِ مفتوحہ ہو یا یاء ما قبل مکسور اور نونِ مفتوحہ متصل ہو۔ جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمِیْنَ۔

نوٹ: جمع مذکر سالم کا نون ہمیشہ مفتوح ہوگا۔

جمع مؤنث سالم: وہ جمع ہے جس کے واحد کے آخر میں الف اور تاء متصل ہو۔

جیسے: مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ

جمع کی اَقسام باعتبارِ معنی

جمع کی اقسام باعتبار معنی دو ہیں۔ (ا) جمع قِلّت (۲) جمع کثرت

جمع قِلَّت:

وہ جمع ہے جو تین سے لیکر دس سے کم پر بولی جائے۔ جمع قِلّت کے چھ اوزان ہیں۔

(ا) اَفْعَالٌ۔ جیسے: اَقْوَالٌ، قَوْلٌ کی جمع (بات)

(۲) اَفْعُلٌ۔ جیسے: اَکْلُبٌ، کَلْبٌ کی جمع (کتا)

(۳) اَفْعِلَةٌ۔ جیسے: اَعْوِنَةٌ، عَوَانٌ کی جمع (ادھیڑ عمر)

(۴) فِعۡلَةٌ۔ جیسے: غِلۡمَةٌ، غُلَام کی جمع (لڑکا)

جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم جبکہ ان پر الف ولام نہ ہو۔ اور اگر ان پر الف اور لام استغراقی داخل ہو تو دونوں صیغے جمع کثرت کے لئے ہونگے۔

جمع کثرت:

وہ جمع ہے جو دس یا دس سے زیادہ پر بولی جائے۔ جمع قِلّت کے اوزان کے علاوہ باقی تمام اوزان جمع کثرت کے ہیں۔

www.waseemziyai.com

نقشہ

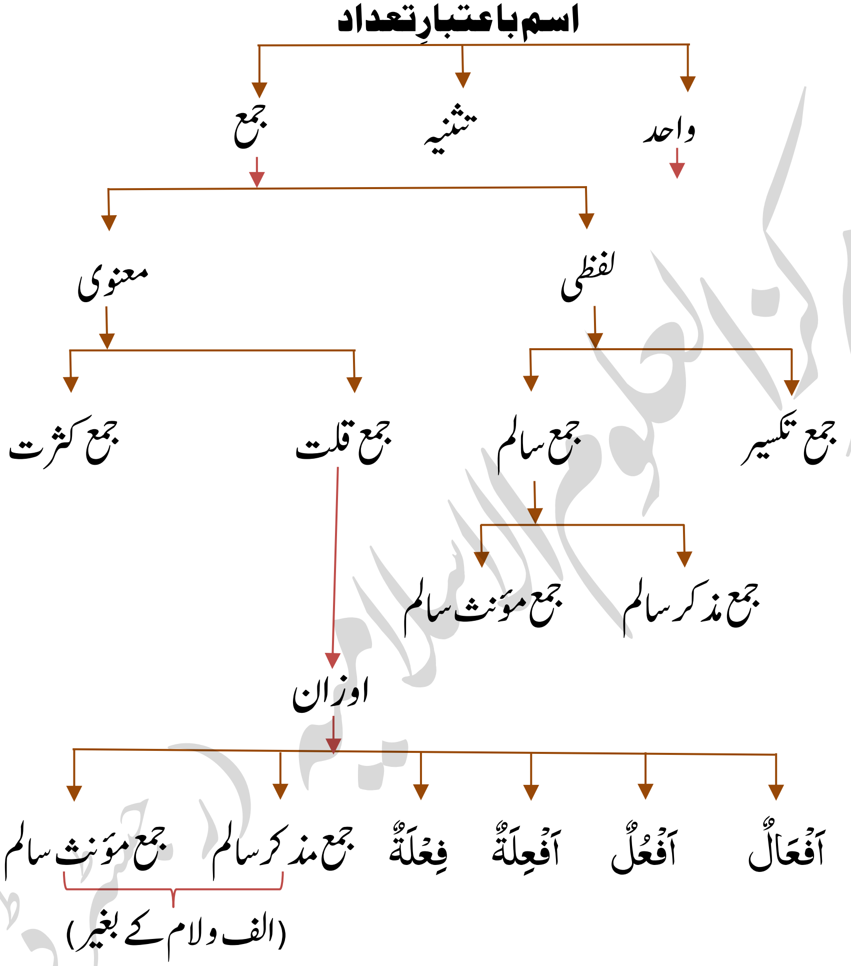

اعراب کے اعتبار سے اسمِ متمکن کی اقسام

اعراب کے اعتبار سے اسمِ متمکن کی سولہ (١٦) قسمیں ہیں۔

(۱) مُفْرَد مُنْصَرِف صَحِیْح: مفرد سے مراد جو تثنیہ اور جمع نہ ہو۔ منصرف سے

www.waseemziyai.com

مراد غیر منصرف نہ ہو۔ صحیح سے مراد غیر صحیح نہ ہو۔ نحویوں کے نزدیک صحیح وہ ہے جس کے آخر میں حرفِ علت نہ ہو۔ جیسے: زَیْدٌ، رَجُلٌ، قَلَمٌ

اعراب: حالتِ رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالتِ نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ جرّی میں کسرہ لفظی کے ساتھ۔ جیسے: جَاءَنِیْ زَیْدٌ، رَاَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

(۲) مُفْرَد مُنْصَرِف جَارِی مَجْرٰی صحیح: سے مراد وہ مفرد منصرف جو صحیح کے قائم مقام ہو۔ یعنی جس کے آخر میں حرف علت ہو اور اُس کا ماقبل ساکن ہو۔ جیسے: دَلْوٌ (بالٹی) ظَبْیٌ (ہرن)

اعراب: حالتِ رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالتِ نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ جرّی میں کسرہ لفظی کے ساتھ۔ جیسے: هٰذَا دَلْوٌ، رَاَیْتُ دَلْوًا، مَرَرْتُ بِدَلْوٍ۔

(۳) جمع مُکَسَّر مُنْصَرِف: جیسے: رِجَالٌ، اَقْلَامٌ، کُتُبٌ

اعراب: حالتِ رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالتِ نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ جرّی میں کسرہ لفظی کے ساتھ۔ جیسے: جَاءَ رِجَالٌ، رَاَیْتُ رِجَالًا، مَرَرْتُ بِرِجَالٍ۔

نوٹ:۔ مذکورہ تینوں قسموں کے اعراب ایک جیسے ہیں۔

www.waseemziyai.com

(۴) جمع مؤنث سالم: جیسے: مُسْلِمَاتٌ، مُؤْمِنٰتٌ، مُشْرِکٰتٌ

اعراب: حالتِ رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالتِ نصبی اور جرّی میں کسرہ لفظی کے ساتھ۔ جیسے: هُنَّ مُسْلِمَاتٌ، رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ

(۵) غیر منصرف: ہر وہ اسم جس میں اسبابِ منع صرف سے دو سبب یا ایک ایسا سبب جو دو کے قائم مقام ہو اُس میں پایا جائے۔

اسباب منع صرف:

اسباب منع صرف نو ہیں۔ (۱) عدل۔ جیسے: عُمَر، زُفَر

(۲) وصف۔ جیسے: اَحْمَر (۳) تانیث۔ جیسے: طَلْحَة

(۴) معرفہ۔ جیسے: زَیْنَب (۵) عُجْمَہ۔ جیسے: اِبْرَاهِیْم

(۶) جمع۔ جیسے: مَسَاجِد (۷) ترکیب۔ جیسے: مَعْدِیْکَرَب

(۸) وزنِ فعل۔ جیسے: اَحْمَد (۹) الف ونون زائدتان۔ جیسے: عِمْرَان

اعراب: حالتِ رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ نصبی وجرّی میں فتحہ لفظی کے ساتھ۔ جیسے: جَآءَ اَحْمَدُ، رَاَیْتُ اَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ

(۶) اسمائے سِتّہ مُکَبَّرَہ: جب یائے متکلم کے علاوہ کی طرف مضاف ہو۔ یہ چھ ہیں۔ (۱) اَبٌ: باپ (۲) اَخٌ: بھائی (۳) فَمٌ: منہ (۴) حَمٌ: دیور

(۵) هَنٌ: شرمگاہ (۶) ذُوْ: والا

www.waseemziyai.com

لفظِ سِتَّة سے معلوم ہوا کہ چھ اسماء ہیں، مکبّرہ ہو یعنی مُصَغَّرَہ (تصغیر) نہ ہو، مُوَحَّدَہ ہو یعنی تثنیہ و جمع نہ ہو اور یائے متکلم کے علاوہ کی طرف مضاف ہونا لازمی ہے۔

اعراب: حالتِ رفعی میں واؤ کے ساتھ، حالت نصبی میں الف کے ساتھ اور حالتِ جرّی میں یا کے ساتھ۔ جیسے: جَاءَ اَبُوْكَ، رَاَيْتُ اَبَاكَ، مُرَرْتُ بِاَبِيْكَ

(۷) مُثَنّٰی: مُثَنّٰی سے مراد تثنیہ ہے۔ جس کی وضاحت آپ پڑھ چکے ہیں۔

اعراب:۔ حالت رفعی میں الف ما قبل مفتوح اور حالتِ نصبی و جرّی میں یا ما قبل مفتوح جیسے: جَاءَنِيْ رَجُلَانِ، رَاَيْتُ رَجُلَيْنِ، مَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ

(۸) کلا و کِلْتا: جب یہ دونوں ضمیر کی طرف مضاف ہو۔ جیسے: كِلَا هُمَا (وہ دونوں مذکر) كِلْتَا هُمَا (وہ دونوں مؤنث)

اعراب:۔ حالتِ رفعی میں الف ما قبل مفتوح کے ساتھ اور حالتِ نصبی و جرّی میں یاء ما قبل مفتوح کے ساتھ جیسے: جَاءَنِيْ كِلَاهُمَا، رَاَيْتُ كِلَيْهِمَا، مَرَرْتُ بِكِلَيْهِمَا

(۹) اِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ: پہلا مذکر اور دوسرا مؤنث کے لئے آتا ہے۔

اعراب: حالتِ رفعی میں الف ما قبل مفتوح کے ساتھ اور حالتِ نصبی و جرّی میں یا ما قبل مفتوح کے ساتھ جیسے: جَاءَنِيْ اِثْنَانِ و اِثْنَتَانِ، رَاَيْتُ اِثْنَيْنِ و اِثْنَتَيْنِ، مَرَرْتُ بِاِثْنَيْنِ و اِثْنَتَيْنِ

www.waseemziyai.com

(۱۰) جمع مذکر سالم: تفصیل گذر چکی ہے۔

اعراب: حالتِ رفعی میں واؤ ما قبل مضموم کے ساتھ اور حالتِ نصبی و جرّی میں یا ما قبل مکسور کے ساتھ جیسے: **جَاءَنِیْ مُسْلِمُوْنَ، رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ**

نوٹ:۔ جمع مذکر سالم کا نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

(۱۱) اُولُوْ: لفظِ اُولُوْ ذُوْ کی جمع ہے۔

اعراب: حالتِ رفعی میں واؤ ما قبل مضموم کے ساتھ اور نصبی وجرّی میں یاء ما قبل مکسور کے ساتھ جیسے: **جَاءَ اُولُوْ مَالٍ، رَاَیْتُ اُولِیْ مَالٍ، مَرَرْتُ بِاُولِیْ مَالٍ**

(۱۲) عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ کے اعراب: حالتِ رفعی میں واؤ ما قبل مضموم کے ساتھ اور حالتِ نصبی وجرّی میں یاء ما قبل مکسور کے ساتھ جیسے: **جَاءَنِیْ عِشْرُوْنَ رَجُلًا، رَاَیْتُ عِشْرِیْنَ رَجُلاً، مَرَرْتُ بِعِشْرِیْنَ رَجُلاً**

نوٹ: آخری تین قسموں کے اعراب ایک جیسے ہیں۔

(۱۳) اسمِ مقصور: یعنی وہ اسم جس کے آخر میں الفِ مقصورہ ہو۔ جیسے: **عَصَا**، موسٰی

اعراب: حالتِ رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ، حالتِ نصبی میں فتحہ تقدیری کے ساتھ اور حالتِ جرّی میں کسرہ تقدیری کے ساتھ جسے: **جَاءَنِیْ مُوْسٰی، رَاَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی**

(۱۴) غیرِ جمع مذکر سالم جب مضاف ہو یائے متکلم کی طرف: جیسے: غُلَامِیْ

www.waseemziyai.com

اعراب: حالتِ رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ، حالتِ نصبی میں فتحہ تقدیری کے ساتھ اور حالتِ جرّی میں کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے: جَاءَ غُلاَمِیْ ، رَاَیْتُ غُلاَمِیْ، مَرَرْتُ بِغُلاَمِیْ

(۱۵) اسمِ مَنْقُوص: ہر وہ اسم جس کے آخر میں یاء ما قبل مکسور ہو۔ جیسے: قَاضِیْ

اعراب: حالتِ رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ۔ حالتِ نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالتِ جرّی میں کسرہ تقدیری کے ساتھ۔ جیسے: جَاءَ الْقَاضِیْ، رَاَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ

(۱۶) جمع مذکر سالم جب مضاف ہو یائے متکلم کی طرف: جیسے: مُسْلِمِیَّ،

اعراب: حالتِ رفعی میں واؤ تقدیری کے ساتھ اور حالتِ نصبی و جرّی میں یاء ما قبل مکسور لفظی کے ساتھ۔ جیسے: جَاءَنِیْ مُسْلِمِیَّ، رَاَیْتُ مُسْلِمِیَّ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ،

www.waseemziyai.com

اسمِ متمکن کی اقسام باِعتبارِ وجوہِ اعراب

نمبر شمار	اسمِ متمکن	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
01	مُفْرَد مُنْصَرِف صَحِیح	ضمہ لفظی	فتحہ لفظی	کسرہ لفظی
02	مُفْرَد مُنْصَرِف جاری مَجْرٰی صحیح	ایضًا	ایضًا	ایضًا
03	جمع مُکَسَّر مُنْصَرِف	ایضًا	ایضًا	ایضًا
04	جمع مؤنث سالم	ضمہ لفظی	کسرہ لفظی	کسرہ لفظی
05	غیر منصرف	ضمہ لفظی	فتحہ لفظی	فتحہ لفظی
06	اسمائے سِتَّہ مُکَبَّرَہ	واؤ لفظی	الف لفظی	یاء لفظی
07	مُثَنّٰی	الف ما قبل مفتوح	یاء ما قبل مفتوح	یاء ما قبل مفتوح
08	کِلَا و کِلْتَا	ایضًا	ایضًا	ایضًا
09	اِثْنَانِ و اِثْنَتَانِ	ایضًا	ایضًا	ایضًا
10	جمع مذکر سالم	واؤ ما قبل مضموم	یاء ما قبل مکسور	یاء ما قبل مکسور
11	اُولُوْ	ایضًا	ایضًا	ایضًا
12	عِشْرُوْن تا تِسْعُوْن	ایضًا	ایضًا	ایضًا
13	اسمِ مقصور	ضمہ تقدیری	فتحہ تقدیری	کسرہ تقدیری
14	غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم	ایضًا	ایضًا	ایضًا
15	اسمِ مَنْقُوص	ضمہ تقدیری	فتحہ لفظی	کسرہ تقدیری
16	جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم	واؤ تقدیری ما قبل مضموم	یاء لفظی ما قبل مکسور	یاء لفظی ما قبل مکسور

www.waseemziyai.com

عوامل کابیان

عوامل عامل کی جمع ہے اور عامل وہ ہے جو رفع، نصب، جر یا جزم دے۔ عوامل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) لفظی (۲) معنوی

عامل لفظی: وہ عامل ہے جو لفظوں میں موجود ہو۔ جیسے: جَآءَ زَیْدٌ میں جآءَ لفظی عامل ہے۔

عاملِ معنوی: وہ عامل ہے جو لفظوں میں موجود نہ ہو۔ جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ میں زَیْدٌ کا عامل لفظوں میں موجود نہیں ہے۔ (تفصیل آگے آئے گی)

نوٹ: کل سو (۱۰۰) عوامل ہیں۔

عاملِ لفظی کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) حروفِ عاملہ (۲) افعالِ عاملہ (۳) اسماءِ عاملہ

حروفِ عاملہ: دو قسمیں ہیں۔ (۱) عاملہ در اسم (۲) عاملہ در فعلِ مضارع

حروفِ عاملہ در اسم: پانچ قسمیں ہیں۔ (۱) حروفِ جارّہ (۲) حروفِ مشبہ بالفعل (۳) مَاوَلَا اَلْمُشَبَّهَتَانِ بِلَیْسَ (۴) لائے نفی جنس (۵) حروفِ ندا

(۱) حروفِ جارّہ:

یہ حروف اسم پر داخل ہو کر جر دیتے ہیں حروفِ جارّہ سترہ (۱۷) ہیں۔

(۱) باء (۲) تاء (۳) کاف (۴) لام (۵) واؤ

(۶) مُنْذُ (۷) مُذْ (۸) خَلَا (۹) رُبَّ (۱۰) حَاشَا (۱۱) مِنْ

www.waseemziyai.com

(۱۲)عَدَا   (۱۳)فِيْ   (۱۴)عَنْ   (۱۵)عَلٰى   (۱۶)حَتّٰى   (۱۷)إِلٰى

(۲) حروفِ مشبہ بالفعل اور اُن کا عمل:

حروف مشبہ بالفعل چھ (۶) ہیں۔ اِنَّ (بیشک) اَنَّ (بیشک) کَاَنّ (گویا کہ) لٰکِنَّ (لیکن) لَیۡتَ (کاش کہ) لَعَلَّ (شاید کہ) یہ حروف جملہ اسمیہ یعنی مبتدا و خبر پر داخل ہوتے ہیں، ان حروف کے داخل ہونے کے بعد مبتدا کو ان کا اسم اور خبر کو ان کی خبر کہتے ہیں۔ یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ جیسے: اِنَّ زَیۡدًا عَالِمٌ

(۳) مَا وَلَا الۡمُشَبَّهَتَانِ بِلَيۡسَ:

یعنی وہ مَا اور لَا جو لَیۡسَ کے مشابہ ہیں۔

اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے: مَازَیۡدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے) مذکورہ مثال میں زیدٌ مَا کا اسم اور قائمًا اُس کی خبر ہے۔ لَارَجُلٌ حَاضِرًا (ایک مرد حاضر نہیں ہے)۔ رجلٌ، لَا کا اسم اور حَاضِرًا اس کی خبر ہے۔

(۴) لائے نفی جنس:

وہ لَا ہے جسکو وصفِ جنس کی نفی کے لئے لایا جاتا ہے۔ جیسے: لَا رَجُلَ قَائِمٌ (کوئی مرد کھڑا نہیں) مذکورہ مثال میں وصفِ جنس قیام ہے، رَجُل سے مراد جنس رَجُل ہے، اور لائے نفی جنس نے قیام کی نفی کردی جنس رَجُل سے یعنی کوئی مرد کھڑا نہیں۔

www.waseemziyai.com

لائے نفی جنس کی خبر ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے اور اُس کا اسم اعراب کے اعتبار سے مختلف صورتیں رکھتا ہے۔

(۵)حروف ندا:

وہ حروف ہے جو کسی کو متوجہ کرنے کے لئے بنائے گئے ہوں۔یہ حروف اَدْعُوْ اور اَطْلُبُ کے قائم مقام ہے۔حروفِ ندا پانچ (۵) ہیں۔یَا،اَیَا،ھَیَا،اَیْ ، ہمزہ مفتوحہ (ءَ) حروفِ ندا تین صورتوں میں نصب اور ایک صورت میں رفع دیتے ہیں

حروفِ عاملہ درفعلِ مضارع

حروف عاملہ در فعلِ مضارع دو (۲) قسمیں ہیں۔(۱)حروفِ ناصبہ (۲) حروفِ جازمہ

(۱)حروفِ ناصبہ:

یہ وہ حروف ہیں جو فعل مضارع پر داخل ہو کر فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں،اور یہ چار (۴) حروف ہیں۔ (۱)اَنْ (۲)لَنْ (۳) کَیْ (۴)اِذَنْ

حروف جازمہ:

وہ حروف جو فعلِ مضارع کو جزم دیتے ہیں، وہ پانچ (۵) ہیں۔

(۱)لَمْ (۲)لَمَّا (۳)لامِ امر (۴)لائے نہی (۵)اِن شرطیہ

اَفعالِ عاملہ

اَقسامِ افعال باعتبارِ عمل دو قسمیں ہیں۔ (۱) فعلِ معروف (۲) فعلِ مجهول

www.waseemziyai.com

فعلِ معروف: وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: ضَرَبَ

فعلِ مجھول: وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: ضُرِبَ

فعلِ معروف کا عمل:

فعل معروف لازم ہو یا متعدی فاعل کو رفع دیتا ہے اور چھ (٦) اسموں کو نصب دیگا۔ (۱) مفعول مطلق (۲) مفعول فیہ (۳) مفعول مَعَہ (۴) مفعول لہ (۵) حال (٦) تمیز

اگر فعل معروف متعدی ہو تو مفعول بہٖ کو بھی نصب دیگا، اور یہ عمل فعل لازم کیلئے نہیں کیونکہ مفعول بِہٖ فعل لازم کے لئے نہیں آتا ہے۔

فعلِ لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے۔ جیسے: ذَھَبَ زَیْدٌ (زید گیا)

فعلِ متعدی: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ مفعولِ بہ کا بھی محتاج ہو۔ جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عَمر کو مارا) اردو زبان میں نے کا ترجمہ اکثر فعلِ متعدی میں آتا ہے۔

نوٹ: مفعول کی پانچ قسمیں ہیں۔ جنہیں مفاعیلِ خمسہ بھی کہتے ہیں۔

(۱) مفعولِ لَہٗ (۲) مفعولِ فیہ (۳) مفعولِ معہ (۴) مفعولِ بِہٖ (۵) مفعولِ مطلق

فاعل کی اَقسام

فاعل کی دو (۲) قسمیں ہیں۔ (۱) مُظْھَر (۲) مُضْمَرْ

فاعلِ مُظْھَر: وہ فاعل جو ضمیر نہ ہو۔ جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ۔ مذکورہ مثال میں لفظِ

www.waseemziyai.com

زیدٌ فاعلِ مُظْھَر ہے کیونکہ ضمیر نہیں بلکہ اسمِ ظاہر ہے۔

فاعلِ مُضْمَر : وہ فاعل جو ضمیر ہو۔ جیسے : زَیْدٌ ضَرَبَ۔ مذکورہ مثال میں لفظِ ضَرَبَ کے اندر ھُوَ کی ضمیر فاعلِ مُضْمَر ہے۔

فعلِ مجھول کا عمل:

یہ فاعل کی جگہ مفعول بِہٖ کو رفع دیتا ہے اور بقیہ چھ (۶) اسموں کو نصب دیتا ہے۔ فعلِ مجہول کا دوسرا نام فعلِ مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ (ایسا فعل جسکا فاعل ذکر نہ کیا گیا ہو) ہے۔ اور مفعولِ بِہٖ جو فاعل کی جگہ پر لایا گیا ہے اُس کو نائب فاعل اور مفعولِ مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ (ایسا مفعول جسکا فاعل ذکر نہ کیا گیا ہو) کہتے ہیں۔ جیسے : ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ اَمَامَ الْأَمِیْرِ ضَرْبًا شَدِیْدًا فِیْ دَارِہٖ تَأْدِیْبًا وَالْخَشَبَۃَ ۔ (زید جمعہ کے دن امیر کے سامنے بندھا ہوا اُس کے گھر میں ادب سکھانے کے لئے لکڑی کے ساتھ بہت مارا گیا)۔ مذکورہ مثال میں زیدٌ نائب فاعل یعنی مفعولِ مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ ہے۔ بقیہ کلمات دیگر منصوبات ہیں۔

افعالِ ناقصہ

افعال ناقصہ سترہ (۱۷) ہیں۔ (۱) کَانَ (۲) صَارَ (۳) ظَلَّ (۴) بَاتَ

(۵) اَصْبَحَ (۶) اَضْحٰی (۷) اَمْسٰی (۸) عَادَ (۹) اٰضَ (۱۰) غَدَا

(۱۱) رَاحَ (۱۲) مَازَالَ (۱۳) مَاانْفَكَّ (۱۴) مَابَرِحَ (۱۵) مَافَتِئَ

www.waseemziyai.com

(١٦) مَادَامَ (١٧) لَيْسَ

ناقصہ کہنے کیوجہ: یہ افعال صرف فاعل سے تمام نہیں ہوتے بلکہ خبر کے بھی محتاج ہوتے ہیں۔اسی سبب سے ان کو ناقصہ کہتے ہیں۔

عمل: یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ مبتدا ان کا اسم، خبر ان کی خبر کہلاتی ہے۔ جیسے: كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا تھا) مذکورہ مثال میں زَیْدٌ کان کا اسم اور مرفوع ہے قائمًا کان کی خبر اور منصوب ہے۔

افعالِ مُقَارَبہ

وہ افعال جو خبر کو اسم سے قریب کرنے کیلئے وضع کیئے گئے ہوں۔ افعالِ مقاربہ چار (۴) ہیں۔ (۱) عَسٰی (۲) كَادَ (۳) كَرَبَ (۴) اَوْشَكَ

عمل: یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ مگر اِن کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوگی۔ کبھی اَنْ مصدریہ کے ساتھ۔ جیسے: عَسٰی زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ (زید کا نکلنا قریب ہے) اور کبھی بغیر اَنْ کے۔ جیسے: عَسٰی زَيْدٌ يَّخْرُجُ (قریب ہے کہ زید نکلے گا)

افعالِ مدح وذمّ

وہ افعال جو کسی کی تعریف یا بُرائی ثابت کرنے کے لئے وضع کیئے گئے ہوں۔ یہ چار (۴) ہیں۔ (۱) نِعْمَ (۲) حَبَّذَا۔ مذکورہ دونوں افعال، مدح کے لئے آتے ہیں۔ (۳) بِئْسَ (۴) سَاءَ۔ مذکورہ افعال، ذم کے لئے آتے ہیں ان

www.waseemziyai.com

افعال کا ایک فاعل ہوگا اور فاعل کے بعد مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم ہوگا۔ جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ۔ (زید اچھا مرد ہے) مذکورہ مثال میں الرَّجُلُ فاعل اور زَیْدٌ مخصوص بالمدح ہے۔

افعالِ تَعَجُّب

فعلِ تعجب وہ فعل ہے جو انشائے تعجب کے لئے وضع کیا گیا ہو اور ثلاثی مجرّد کے ہر اُس مصدر سے آتے ہیں جس میں لون (رنگ) اور عیب کے معنی نہ ہوں۔ یہ افعال فاعل کو رفع اور مفعولِ بہ کو نصب دیتے ہیں۔ فعل تعجب کے دو اوزان ہیں۔

(۱) مَا اَفْعَلَهٗ (۲) وَاَفْعِلْ بِهٖ

اسمائے عاملہ

اسماء عاملہ گیارہ ہیں۔

(۱) اسماءِ شرطیہ (۲) اسماءِ افعال بمعنیٰ فعلِ ماضی
(۳) اسماءِ افعال بمعنیٰ امر حاضر (۴) اسمِ فاعل (۵) اسمِ مفعول
(۶) صفتِ مشبہ (۷) اسمِ تفضیل (۸) مصدر
(۹) اسمِ مضاف (۱۰) اسمِ تام (۱۱) اسماءِ کنایہ

عوامل معنویہ

عوامل معنویہ وہ عوامل ہیں جو لفظوں میں موجود نہ ہو۔ دو قسمیں ہیں۔

(۱) ابتداء (۲) خلوِّ فعلِ مضارع از نواصب وجوازم۔

www.waseemziyai.com

ابتداء: ابتداء سے مراد اسم کا عواملِ لفظیہ سے خالی ہونا ہے۔ ابتداء مبتدا و خبر دونوں کو رفع دیتا ہے۔ جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ۔ مذکورہ مثال میں زَيْدٌ مبتدا اور ابتداء کی وجہ سے مرفوع ہے، اور عَالِمٌ خبر اور ابتداء کی وجہ سے مرفوع ہے، معلوم ہوا مبتداء اور خبر میں عامل معنوی ہے۔

خلوِّفعلِ مضارع از نواصب وجوازم: یہ فعل مضارع کو رفع دیتا ہے۔ جیسے: يَضْرِبُ زَيْدٌ مذکورہ مثال میں يَضْرِبُ مرفوع ہے کیونکہ عواملِ نواصب و جوازم سے خالی ہے۔

نوٹ: کل عوامل سو (۱۰۰) ہیں، ۹۸ لفظی اور دو (۲) معنوی ہیں۔

توابع کا بیان

توابع تابع کی جمع ہے۔

تابع: ہر وہ دوسرا لفظ ہے جو اپنے پہلے لفظ کے اعراب میں موافق ہو۔ اور دونوں کے اعراب ایک ہی وجہ سے ہو۔

وضاحت: پہلے لفظ کو متبوع اور دوسرے کو تابع۔ اعراب ایک ہی وجہ سے ہو یعنی اگر پہلا لفظ فاعلیت کی بناپر مرفوع ہے تو دوسرا بھی فاعلیت ہی کی بناپر مرفوع ہو۔ اگر پہلا لفظ مفعولیت کی بناپر منصوب ہے تو دوسرا بھی مفعولیت ہی کی بناپر منصوب ہو۔ زَيْدٌ عَالِمٌ کا تعلق تابع متبوع سے نہیں ہے۔ کیونکہ اگرچہ اعراب ایک جیسے ہیں

www.waseemziyai.com

لیکن اعراب ایک جہت سے نہیں ہیں، زَیْدٌ میں رفع مبتدا کی وجہ سے اور عَالِمٌ میں رفع خبر کی وجہ سے ہے۔

جَآءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ میں رَجُلٌ عَالِمٌ کا تعلق تابع متبوع سے ہے۔ کیونکہ اعراب ایک جیسے ہیں اور اعراب کی جہت بھی ایک ہے، یعنی رَجُلٌ عَالِمٌ دونوں پر رفع فاعلیت کی بنا پر آیا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے رَجُلٌ پر اعراب بلاواسطہ اور عَالِمٌ پر بالواسطہ ، اسی لیے متبوع کے اعراب بالاصالت کہلاتے ہیں اور تابع کے اعراب بالتبع۔

تابع کا حکم : تابع ہمیشہ اعراب میں متبوع کے موافق ہوتا ہے۔ یعنی اگر متبوع مرفوع ہو تو تابع بھی مرفوع ہوگا، اگر متبوع منصوب ہو تو تابع بھی منصوب ہوگا اور اگر متبوع مجرور ہو تو تابع بھی مجرور ہوگا۔

تابع کی اقسام: تابع کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل (۴) عطف بحرف (۵) عطفِ بیان

حروفِ غیرِ عاملہ

حروفِ غیرِ عاملہ کی سولہ (۱۶) قسمیں ہیں۔

(۱) **حروفِ تنبیہ** : وہ تین (۳) ہیں۔ (۱) اَلَا (۲) اَمَا (۳) ھا

(۲) **حروفِ ایجاب** : وہ چھ (۶) ہیں۔ (۱) نَعَمْ (۲) بَلٰی (۳) اَجَلْ

(۴) اِیْ (۵) جَیْرِ (۶) اِنَّ

www.waseemziyai.com

(۳) **حروفِ تفسیر**: وہ دو (۲) ہیں۔(۱) أَیْ (۲) اَنْ

(۴) **حروفِ مصدریہ**: وہ تین (۳) ہیں۔(۱) مَا (۲) اَنْ (۳) اَنَّ

(۵) **حروفِ تحضیض**: وہ چار ہیں۔(۱) اَلَّا (۲) هَلَّا (۳) لَوْلَا (۴) لَوْمَا

(۶) **حرفِ تَوَقُّع** : وہ قَدْ ہے، جب ماضی پر داخل ہوگا تو ماضی مطلق کو ماضی قریب بنادے گا اور تحقیق کا معنی دے گا۔ جیسے : قَدْ ضَرَبَ (بے شک اس نے مارا ہے) اگر مضارع پر داخل ہوگا تو تقلیل کا معنی دے گا۔ جیسے : قَدْ يَضْرِبُ (وہ کبھی مارتا ہے)

(۷) **حروفِ استفهام**: وہ تین (۳) ہیں۔(۱) مَا (۲) همزہ (۳) هَلْ۔

(۸) **حرفِ ردع**: وہ كَلَّا ہے۔

(۹) **تنوین**: اسکی پانچ (۵) قسمیں ہیں۔ (۱) تنوینِ تَمَكُّن (۲) تنوینِ تَنْكِیْر (۳) تنوینِ عِوَض (۴) تنوینِ مقابلہ (۵) تنوینِ تَرَنُّم

(۱۰) **نونِ تاکید** : نونِ تاکید سے مراد نونِ ثقیلہ اور نونِ خفیفہ ہے جو فعلِ مضارع، امر اور نہی کے آخر میں تاکید کے لئے آتے ہیں۔ جیسے : اِضْرِبَنَّ (تو ضرور مار)

(۱۱) **حروفِ زیادت**: وہ آٹھ (۸) ہیں۔(۱) اِنْ (۲) اَنْ (۳) مَا (۴) لَا (۵) مِنْ (۶) کاف (۷) با (۸) لَام آخری چار حروف کا تعلق حروفِ جارہ سے ہے۔

(۱۲) **حروفِ شرط**: حروفِ شرط دو (۲) ہیں۔ (۱) اَمَّا (۲) لَوْ

(۱۳) لَوْلَا :

(۱۴) لامِ مفتوحہ برائے تاکید : جیسے : لَزَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (یقیناً زید عَمرو سے افضل ہے)

(۱۵) مابمعنی مادام : جیسے : اَقُوْمُ مَاجَلَسَ الْاَمِیْرُ (میں کھڑا رہوں گا، جب تک امیر بیٹھا ہے)

(۱۶) حروف عطف : وہ دس (۱۰) ہیں۔ (۱) واؤ (۲) فا (۳) ثُمَّ (۴) حتّٰی (۵) اِمَّا (۶) أَوْ (۷) أَمْ (۸) لَا (۹) بَلْ (۱۰) لٰکِنْ

تمت بالخیر

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

محمد وسیم ضیائی

16 اپریل 2020ء بمطابق ۲۶ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ

www.waseemziyai.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MARCH 2020

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 163 | شعبہ ناظرہ: 395

شعبہ درس نظامی: 120 | شعبہ تجوید: 12

اور انہی شعبہ جات میں 500 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کررہے ہیں نیز کم وبیش 120 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ | شعبہ درس نظامی و تجوید 12 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول و کمپیوٹر 14 اساتذہ | باورچی 3 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلباء کم وبیش 700 اور مکمل اسٹاف 49 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION
HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai